حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

نام: لبیک اللہم (سفرنامۂ عمرہ) تحریر: آمنہ عبدالشکور ضخامت: ۱۲۴صفحات مبصر: نعمان سنجرانی

قیمت: ۵۰۰روپے ملنے کا پتہ: محمد ہیلتھ کیئر جی ٹی روڈ، سنانواں تحصیل کوٹ ادّو، ضلع مظفر گڑھ

دیارِ حرمین کی سرزمین کو دیکھنا اور اس مبارک ہوا میں سانس لینا ہر مسلمان کی سب سے بڑی خواہشوں میں سے ہے۔ اس مبارک سرزمین کے احوال و آثار کو جاننا اور ان سے محبت کرنا ہمارے لیے شناخت اور پہچان کا مسئلہ اور ہماری جذباتی و ایمانی ضرورت ہے۔ اسی خاطر حج و عمرہ کے مبارک سفر سے واپس آنے والوں سے ان کے احوالِ سفر دریافت کرنے والوں کا ایک ہجوم آج بھی مشتاقانہ بے چینی کے ساتھ ان کا منتظر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے تحریری کارناموں کی تاریخ میں سفرِ حج و عمرہ کی روداد لکھنے کی ایک مضبوط روایت مستحکم طور پر پائی جاتی ہے۔

زیرِ نظر کتاب بھی عمرے کے ایک سفر کا سفرنامہ ہے۔ جس کی خصوصیت یہ ہے کہ اسے جناب ڈاکٹر عبدالشکور کی کم سِن بیٹی آمنہ عبدالشکور نے سپردِ قلم کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے خود بھی دیارِ حرمین کے اسفار کی روداد لکھ رکھی ہے اور رسالے کے ان صفحات میں اس پر تبصرہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اب ان کی قابلِ تعریف بیٹی نے انھی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عمرے کے اس سفر کے احوال و واقعات کو زیبِ قرطاس کیا ہے۔ اس تحریر میں معصومانہ تاثرات اور بے ساختہ فطری اظہار کے ساتھ خوب صورت ایمانی احوال و جذبات بھی موجود ہیں۔ اگرچہ تحریر سے مصنفہ کی کم سنی اور غیر تجربہ کاری کا اظہار بھی ہوتا ہے مگر دیکھا جائے تو یہی ابتکار اور غیر پختہ کاری ایک طرح سے تحریر کا فطری حسن اور خوبی بھی ہے۔ عزیزہ مصنفہ اس کامیابی پر شاباش اور ان کے والدین مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالی ان کی کوششوں کو قبول فرمائیں اور عزیزہ کو صحابیاتِ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ عنہن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کتاب عمدہ آرٹ پیپر پر شائع کی گئی ہے، پروف خوانی اور طباعت کا معیار بھی قابلِ داد ہے۔

نام: ماہنامہ ''المدینۃ'' خصوصی اشاعت: خدمت خلق اور کفالتِ عامہ تعلیمات نبوی کی روشنی میں

مدیرِ اعلیٰ: قاری حامد محمود ضخامت: ۲۷۲صفحات قیمت: ۳۰۰روپے

ناشر: ماہنامہ ''المدینۃ''، صائمہ ٹاورز، روم نمبر: A-205، سیکنڈ فلور، آئی آئی چندریگر روڈ۔ کراچی

محسن انسانیت خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جو دین لے کر اس دنیا میں مبعوث ہوئے وہ انسانی

بہبود کے کسی آدھے ادھورے تصور یا نظریے پر مشتمل نہیں تھا بلکہ نوعِ انسانی کی کلّی فلاح و کامرانی کی ضمانت جنابِ سرورِ کائنات کی اس دعوت میں تھی۔

سہ ماہی ''المدینہ'' کی مجلس ادارت کا فیصلہ ہے کہ وہ اپنے تقریباً ہر شمارے کو حضرت سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سیرت کے مختلف پہلوؤں کے تذکرے سے منور کریں گے۔ زیرِ تبصرہ اشاعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات و تعلیمات میں خدمتِ خلق اور کفالتِ عامہ کے زاویے سے لکھے گئے مضامین پر مشتمل ہے۔

پہلا مضمون زکوٰۃ کی اہمیت کے حوالے سے معروف سیرت نگار ڈاکٹر حافظ محمد ثانی کا تحریر کردہ ہے۔ اس شمارے میں ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی اور ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس جیسے مؤقر و محترم سیرت نگار حضرات کے سنجیدہ اور تحقیقی مقالے شاملِ اشاعت کیے گئے ہیں۔

البتہ ایک بات ضرور قابلِ غور اور قابلِ ذکر ہے کہ اسلام کی کلّی اور عمومی دعوت کا نقطۂ آغاز عبادت و عبودیت الٰہی اور اجتناب از طاغوت سے ہوتا ہے اور اسلام نے جو کوئی فلاحی اور بہبودی تصورات پیش کیے ہیں وہ اسی نقطے کے ماتحت اور ذیل میں آتے ہیں۔ اسلامی دعوت کی اس اساس کا انکار یا اس سے تغافل برت کر کے اسلام کے نام پر بھی اگر کوئی فلاحی اور بہبودی تصور پیش کیے جائیں گے ان کا تعلق اسلام سے ہرگز نہیں ہوگا۔ سرسید اور حالی کے زمانے سے ہمارے ہاں بطورِ خاص یہ چلن شروع ہوا ہے کہ اسلام کو ایک محض فلاحی بہبودی مذہب بنا کر دکھایا جائے اور اس سعیِ لاحاصل میں زمین آسمان کے قلابے ملائے جائیں اور بے بات کی باتیں کی جائیں۔ (یہ کوششیں لاحاصل اس لیے ہیں کہ اللہ کا بھیجا ہوا اور محمد پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین تو طے شدہ اور مکمل ہو چکا ہے۔ جیسا ہے جتنا ہے اتنا ہی رہے گا، کسی کے بتانے سے یا تعبیر کرنے سے بدل تو سکتا نہیں)۔ ہوسکتا ہے کہ ان کوششوں کے بنیادکاروں کے پیشِ نظر یہ مقصد ہو کہ اس طرح اسلام کو غیر مسلموں کے لیے قابلِ قبول بنایا جائے، مگر ساتھ میں یہ بھی تو ہوا کہ اسلام کے پیغام کی حد بندی ہوئی اور جو دین اللہ نے جس طرح نازل کیا تھا بہرحال اس کی تصویر مسخ کی گئی۔

اسلامی مدرٹریسائی کے اس زمانے میں جب بھی نیک دلی سے کی جانے والی اس طرح کی کوئی کوشش نظر آتی خاص طور پر اس وقت حسن عسکری کا ایک جملہ یاد آتا ہے۔ نعت کے تصوّرِ انسان پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہیں لکھا تھا کہ مولانا الطاف حسین حالؔی کے نزدیک نعتِ رسولِ خدا میں قابلِ ذکر صرف یہ ٹھہرا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یتیموں بے کسوں اور بیواؤں کی خبر گیری کرتے تھے اور اپنی قوم کی معاشرت بہتر بنانا چاہتے تھے، مگر یہ سب کام تو خود مولانا حالؔی بھی کر ہی لیتے ہیں۔ ذاتِ رسالت مآب کی خصوصیت کیا ہوئی؟

رسالے میں اشاعت اور طباعت کا معیار روز بروز بہتری کی طرف گامزن ہے۔ اس بار پروف کی اغلاط نسبتاً کم ہیں اور متن کی حد تک ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ البتہ حواشی اور حوالہ جات میں پروف خوانی کے حوالے سے بہت بہتری کی گنجائش ہے۔ سرورق بھی مناسب ہے اگرچہ کسی قدر مزید سنجیدگی ظاہر کی جاسکتی تھی۔

☆......☆......☆

مسافرانِ آخرت

ادارہ

☆ چیچہ وطنی: جماعت کے قدیم معاون محمد یٰسین جٹ چک نمبر 170-9 ایل کی والدہ ماجدہ 28 اپریل کوانتقال کرگئیں ☆ چیچہ وطنی: دارالعلوم ختم نبوت کے معاون اور ہمارے دوست نصیر احمد رحمانی (پریس رپورٹر) کی والدہ ماجدہ 14/جولائی ہفتہ کوانتقال فرما گئیں ☆ چیچہ وطنی: ضلع کونسل ساہیوال کے چیئرمین اور ہمارے معاون چودھری زاہد اقبال کے بڑے بھائی چودھری طاہر عبداللہ (ساہیوال) 25/جولائی بدھ کوانتقال کر گئے ☆ چیچہ وطنی: نصیر احمد (رحمٰن سٹی) کے تایا جان عبدالعزیز (اوکانوالہ روڈ) 25/جولائی بدھ کوانتقال کر گئے، نماز جنازہ جامع مسجد میں ادا کی گئی جو مفتی قاضی ذیشان آفتاب نے پڑھائی، عبداللطیف خالد چیمہ اوراحبابِ جماعت نے شرکت کی ☆ چیچہ وطنی (چک نمبر 108/121): شاعر وادیب اور ہمارے دیرینہ معاون جناب اکرام الحق سرشار کی بڑی ہمشیرہ اور مرزا حبیب بیگ کی اہلیہ محترم گزشتہ دنوں انتقال کرگئیں ☆ بورے والا (چک نمبر 255): مجلس احرار اسلام کے معاون محمد طاہر کی والدہ اور محمد نعیم کی خالہ گزشتہ ماہ انتقال کرگئیں ☆ ٹوبہ ٹیک سنگھ: مجلس احرار اسلام ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بانی رکن نذر حسین ڈوگر مرحوم کی اہلیہ 4۔جون بدھ کوانتقال کرگئیں ☆ سیالکوٹ: مجلس احرار اسلام کے کارکن طلعت محمود بٹ صاحب کے جواں سال بیٹے کا انتقال: 2/جولائی 2018ء ☆ ملتان: مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکن شیخ حسین اختر لدھیانوی کے بیٹے محمود اختر 26/جون کوانتقال کر گئے ☆ ملتان: مجلس احرار اسلام ملتان کے کارکن معاویہ خادم کے بہنوئی 15/جولائی کوانتقال کر گئے ☆ ملتان: جے یو آئی ملتان کے امیر شیخ محمد عمر کی ہمشیرہ اور شیخ سرور کی اہلیہ 9/جولائی کوانتقال کرگئیں ☆ ملتان: مجلس احرار اسلام ملتان یونٹ قاسم بیلا کے قدیم احرار کارکن جناب عمر دین صاحب کی اہلیہ محترمہ اوراحرار کارکن مبشر احمد کی والدہ 20/جولائی کوانتقال کرگئیں۔نماز جنازہ سید عطاء المنان بخاری نے پڑھائی جبکہ مجلس احرار ملتان کے امیر مولانا محمد اکمل سمیت احرار کارکنوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی ☆ ملتان: حاجی محمد ثقلین کھیڑا مرحوم کی والدہ 21/جولائی 2018ء کوانتقال کر گئیں۔ ☆ چناب نگر: مولانا محمود الحسن کے چچا احمد علی صاحب کا انتقال: 16/جولائی ☆ ڈاکٹر عتبان محمد چوہان کی پھوپھی اور جناب حسان صاحب کی والدہ انتقال کرگئیں ☆ مولانا عبدالقادر ڈیروی رحمہ اللہ 5/جولائی کوانتقال کر گئے ☆ چنیوٹ: ہمارے مہربان معاویہ حیدر کے دادا حاجی محمد اقبال 5/جولائی کوانتقال کر گئے ☆ گوجرانوالہ: مجلس احرار اسلام کے کارکن قاری اعجاز احمد کے والد محترم مولوی سجاد احمد مرحوم انتقال کر گئے ☆ ڈیرہ غازی خان: مولوی عبدالستار صاحب (ملتان کینٹ) کے والد حاجی محمد عثمان مرحوم 15/جولائی کوشاہ صدر دین، ڈیرہ غازی خان میں انتقال کر گئے۔مرحوم انتہائی صالح بزرگ تھے اور حضرت مولانا علی مرتضی شاہ صاحب گدائی شریف کے خلیفہ تھے۔جنازہ میں علماء، صلحاء وطلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی ☆ جھنگ: مجلس احرار اسلام جھنگ کے صدر محمد افضل کے چچا گزشتہ ماہ انتقال کر گئے ☆ مولانا عزیز الرحمٰن خورشید مدظلہ اور مولانا سعید الرحمٰن علوی مرحوم کے بہنوئی صوفی گلزار حسین 17/جولائی کوانتقال کر گئے ☆ مولانا عزیز الرحمٰن خورشید اور مولانا سعید الرحمٰن علوی مرحوم اور حافظ عبدالرحمٰن علوی کی خالہ زاد بہن یکم رمضان 17/مئی کوانتقال کرگئیں ☆ جتوئی (مظفر گڑھ): حافظ محمد رمضان صاحب، مجلس احرار جتوئی شہر کے نائب امیر، انتقال: 22/جولائی ☆ ملتان: ڈاکٹر عتبان محمد چوہان کی پھوپھی صاحبہ جناب محمد حسان کی والدہ انتقال: 30/جون ☆ چکڑالہ: احرار کارکن مطیع الرحمٰن کے والد امیر عبداللہ، انتقال: 4/جون ☆ حافظ محمد عماد کے ہم زلف انتقال: 30/جون ☆ ملتان: ہمارے کرم فرما رفیع الدین قاضی کی خالہ انتقال: 28/جولائی 2018ء۔

اللہ تعالیٰ سب مرحومین کی مغفرت فرمائے، حسنات قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔پسماندگان کوصبرِ جمیل عطاء فرمائے۔آمین